پریس ریلیز

گوجرانوالہ 08 نومبر 2023ء

طارق مصطفیٰ خان ممبر آڈٹ اینڈ اکاؤنٹنگ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے کہا کہ ہم ٹیکس پیئرز کو سہولیات دینے کو تیار ہیں بزنس کمیونٹی FBR آئیں آپ کو مثبت رویئے ملیں گے۔ گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی پاکستانی معیشت میں بڑا رول ادا کر رہی ہے گوجرانوالہ چیمبر نے کبھی ٹیکس چور کی سفارش نہیں کی بلکہ ہمیشہ ٹیکس کو بڑھانے میں ہماری مدد کی۔ بطور چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو گوجرانوالہ میں کام کیا جو ہمیشہ یاد رہے گا۔ بلا جواز نوٹس کی وجہ سے بزنس کمیونٹی کو ہراساں کیا جاتا ہے جو ہمارے علم میں ہے جس کے خاتمہ کیلئے ہم نیا سسٹم لا رہے ہیں اس سسٹم کے تحت صرف 5 نوٹس جاری ہوسکیں گے جو حقیقت پر مبنی ہونگے ناجائز نوٹس کا تصور اب ختم ہو جائے گا۔ بزنس کمیونٹی ہمیں بلا کسی خوف اپنے مسائل کے متعلق آگاہ کریں ہم شکایت کنندہ کا ہر طرح سے تحفظ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت پاکستان مشکلات سے دوچار ہے ہم سب کو مل کر اپنے ملک کو مشکلات سے نکالنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس میں کیا۔ جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر شیخ فیصل ایوب نے کی۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل، اراکین مجلس عاملہ وسابق صدور اخلاق احمد بٹ، ملک ظہیر الحق، نواز احمد باجوہ، سعید احمد تاج، عمر اشرف مغل، سابق سینئر نائب صدر عرفان سہیل، چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو عاصم افتخار، ذوالقرنین علی شاہین کمشنر زون ٹو، نوید احمد کمشنر زون، بابر چوہان کمشنر ود ہولڈنگ کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت کو مضبوط اور مستحکم بنانے کیلئے ضروری ہے کہ ٹیکس بیس کو بڑھایا جائے جس کیلئے سروے کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔

قبل ازیں شیخ فیصل ایوب صدر گوجرانوالہ چیمبر نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے اس وقت بزنس کمیونٹی کو مختلف چیلنجز کا سامنا ہے۔ کاروباری مسائل اس قدر زیادہ اور پیچیدہ ہو چکے ہیں کہ پاکستان میں کاروبار کرنا دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 25 سے زائد محکمے ہیں جن کا کاروباری برادری نے سامنا کرنا ہوتا ہے۔ ان حالات میں ہماری گزارش ہے کہ FBR کیطرف سے بزنس کمیونٹی کیلئے جتنی آسانیوں ہوسکیں کی جائیں۔ آسان اور بزنس دوست پالیسیاں بنائیں۔ پہلے سے ٹیکس دہندن کو مزید ٹیکسوں لگانے کی بجائے نئے ٹیکس پیئر تلاش کئے جائیں اس سلسلہ میں چیمبر آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے کو تیار ہے۔ جتنا ہوسکے بزنس کمیونٹی کو ریلیف دیں تاکہ پاکستان میں کاروبار چلیں لوگوں کو روزگار ملے اور پاکستان میں خوشحالی آئے۔